روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعہ، 23 مئی، 2014ء

کراچی: وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی ٹیکسٹائل پالیسی 14-2009 کے متعلق مشاورتی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

جی ایس پی پلس

ٹیکسٹائل سیکٹر کیلیے بجٹ میں مراعات کا عندیہ

ایف بی آر شعبے پر 17 فیصد سیلز ٹیکس لگانے اور وزارت ٹیکسٹائل زیرو ریٹنگ بحال کرنے میں مصروف ہے، ویلیوایڈڈ سیکٹر نئی مصنوعات متعارف کرائے، عباس آفریدی

ای ڈی ایف وزارت ٹیکسٹائل کو منتقل کیا جائے، اعتماد میں لیے بغیر کیے گئے بجٹ فیصلے قبول نہیں کرینگے، زیر التوا ریفنڈز جلد جاری کیے جائینگے، پی ایچ ایم اے ہاؤس میں خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی وزیر ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ جی ایس پی پلس سے مکمل استفادے کے لیے سال 2014-15 کے وفاقی بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے ترغیبات و مراعات کی خوشخبری دی جائے گی تاکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوسکیں اور دہشت گردی کے مسائل پر قابو پایا جاسکے۔ پی ایچ ایم اے ہاؤس میں خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی جیسے مسائل کی بنیادی وجہ بے روزگاری اور معاشی بدحالی ہے، ان مسائل پر قابو پانے کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، اس لیے حکومت کی کوشش ہے کہ اس شعبے کی ترقی میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور مناسب ترغیبات دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکسٹائل سیکٹر پر عائد سیلز ٹیکس کی شرح کو بڑھا کر 17 فیصد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے مگر وزارت ٹیکسٹائل کی کوشش ہے کہ اسے دوبارہ زیرو ریٹڈ رجیم میں واپس لایا جائے۔ ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کے حوالے سے وزیر ٹیکسٹائل نے کہا کہ اس مد میں ٹیکسٹائل سیکٹر سے وصول کیے جانے والے فنڈ کو وزارت ٹیکسٹائل کو منتقل کیا جائے تاکہ اس فنڈ کو ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے منصوبوں پر خرچ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش بھارت اور دیگر ممالک میں بڑھتی ہوئی لیبر کاسٹ سے پاکستان کو فائدہ ہوگا اور پاکستانی ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس حوالے سے منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ طویل دورانیے سے ٹیکسٹائل سیکٹر کی ویلیوایڈیشن صرف 13 آئٹمز تک محدود ہے جبکہ دنیا بھر میں ٹیکسٹائل کی 900 آئٹمز کی ویلیوایڈیشن کی جارہی ہے، ہمیں نئی مارکیٹوں تک رسائی اور برآمدات بڑھانے کے لیے نئی مصنوعات متعارف کرانا ہوگی۔ انہوں نے بجٹ کے حوالے سے بتایا کہ وزارت ٹیکسٹائل وزارت خزانہ، ایف بی آر اور وزارت تجارت سے مستقل رابطے میں ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کیلیے خصوصی مراعات کا اعلان کیا جائے لیکن اگر بجٹ میں کسی ایسے فیصلے کا اعلان کیا گیا جس پر وزارت ٹیکسٹائل کو اعتماد میں نہ لیا گیا ہو تو ایسے فیصلے کو ہم قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیلز ٹیکس ریفنڈز کی مد میں زیر التوا کلیمز کو جلد از جلد ادا کیا جائے گا تاکہ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کو مالی بحران سے بچایا جاسکے، وزارت ٹیکسٹائل اس بات کی بھی کوششوں میں مصروف ہے کہ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ افراد مزید دیوالیہ نہ ہوں، اسٹیٹ بینک اور تجارتی بینکوں کے ساتھ مل کر ایسی پالیسی وضع کی جارہی ہے جس کے تحت ان کے قرضے ری شیڈول کرائے جاسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت ٹیکسٹائل خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر صرف ضروری بھرتیاں کررہی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کا کوئی دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا، ہم نے 28 افراد کو سفارش پر نہیں بلکہ میرٹ پر بھرتی کیا ہے اور اگر مجھ پر سفارش کا کوئی الزام ثابت ہوجائے تو استعفیٰ دینے کو تیار ہوں۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل کے قائم مقام چیئرمین حاجی محمد اکرم انصاری نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر سے ای ڈی ایف کے لیے وصول کیے جانے والا پیسہ صرف اسی شعبے کی ترقی پر استعمال ہونا چاہیے، محکمہ کسٹمز ایکسپورٹرز کے ساتھ جاری تنازعات عدالتوں سے باہر حل کرے، آئندہ اجلاس میں مسائل حل کرنے کیلیے وزارت خزانہ اور ایف بی آر حکام کو بھی طلب کیا جائے گا۔ رکن قومی اسمبلی جمشید دستی نے کہا کہ جو لوگ ٹیکس ادا کررہے ہیں انہیں ذبح ہونے سے بچایا جائے ورنہ ریونیو ملنا بند ہوجائے گا۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 23 مئی 2014ء

کراچی، وزیر ٹیکسٹائل عباس آفریدی ٹیکسٹائل پالیسی کے حوالہ سے تفصیلات بیان کر رہے ہیں

آئندہ وفاقی بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کو مراعات اور خوشخبری دینگے، عباس آفریدی

اس اقدام سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے اور دہشت گردی کے مسائل پر قابو پایا جاسکے گا' وفاقی وزیر ٹیکسٹائل

سیلز ٹیکس ریفنڈز کی مد میں زیر التواء کلیمز کو جلد از جلد ادا کیا جائیگا تا کہ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کو مالی بحران سے بچایا جائے' میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ آئندہ وفاقی بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کو مراعات اور خوشخبری دیں گے تا کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوسکیں اور دہشت گردی کے مسائل پر قابو پایا جاسکے، سیلز ٹیکس ریفنڈز کی مد میں زیر التواء کلیمز کو جلد از جلد ادا کیا جائے گا تا کہ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

بقیہ 23 عباس آفریدی

مالی بحران سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو قومی اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل کے اراکین کے ہمراہ پی ایچ ایم اے ہاؤس میں خطاب اور میڈیا سے گفتگو کے دوران کہی۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی نے اسٹینڈنگ کمیٹی کو ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر ٹیکسٹائل کہا کہ ملک میں دہشت گردی جیسے مسائل کی بنیادی وجہ بے روزگاری اور معاشی بدحالی ہے، ان مسائل پر قابو پانے کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے ہوں گے، انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے اس لیے حکومت کی کوشش ہے کہ اس شعبے کی ترقی میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور مناسب ترغیبات دی جائیں، انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکسٹائل سیکٹر پر عائد سیلز ٹیکس کی شرح کو بڑھا کر 17 فیصد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے مگر وزارت ٹیکسٹائل کی کوشش ہے کہ اسے دوبارہ زیرو ریٹڈ رجیم میں واپس لایا جائے، ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کے حوالے سے وزیر ٹیکسٹائل نے کہا کہ اس مد میں ٹیکسٹائل سیکٹر سے وصول کیے جانے والے فنڈ کو وزارت ٹیکسٹائل کو منتقل کیا جائے تا کہ اس فنڈ کو ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے منصوبوں پر خرچ کیا جاسکے، انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش بھارت اور دیگر ممالک میں بڑھتی ہوئی لیبر کاسٹ سے پاکستان کو فائدہ ہوگا اور پاکستانی ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس حوالے سے منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے پاکستان کے ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ آج تک ہمارا ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر صرف 13 آئٹمز میں کام کر رہا ہے جبکہ دنیا بھر میں 900 آئٹمز میں کام ہو رہا ہے، ہمیں نئی مارکیٹوں تک رسائی اور برآمدات بڑھانے کے لیے نئی مصنوعات متعارف کرانا ہوگی، ہماری کوشش ہے کہ خام مال کے بجائے ویلیوایڈڈ مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دیا جائے تا کہ روزگار کے نئے مواقع ہونے کے ساتھ زرمبادلہ میں آمدنی بڑھ سکے، انہوں نے نئے مالی سال کے وفاقی بجٹ کے حوالے سے بتایا کہ وزارت ٹیکسٹائل، وزارت خزانہ، ایف بی آر اور وزارت تجارت سے مستقل رابطے میں ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے خصوصی مراعات کا اعلان کیا جائے لیکن اگر بجٹ میں کسی ایسے فیصلے کا اعلان کیا گیا جس پر وزارت ٹیکسٹائل کو اعتماد میں نہ لیا گیا ہو تو ایسے فیصلے کو ہم قبول نہیں کریں گے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

Karachi Edition

INTERNATIONAL
THE NEWS

Friday
May 23, 2014

Textile sector to get relief in federal budget: minister

By Javed Mirza

KARACHI: Federal Minister for Textiles Abbas Khan Afridi on Thursday said that the government will announce relief for the textile sector in the upcoming budget, adding that the Ministry of Textile is pursuing the restoration of zero-rated sales tax regime for the sector.

"The Ministry of Textile is in constant contact and coordination with the Ministry of Finance, Ministry of Commerce and the Federal Board of Revenue (FBR) and we are trying that a favourable package is announced for the textile sector in the federal budget," Afridi said.

Addressing the Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA), he said, they had proposed transferring of Export Development Fund (EDF), which is received from the textile sector, to the Ministry of Textiles so that the same could be spent on research and development.

The rising labour cost in neighbouring countries, including India and Bangladesh will provide Pakistan an edge and the textile sector needs to develop a course of action in this regard, he said.

The minister criticised the value-added textile sector for working less than 15 items, while the rest of the world had developed around 900 value-added textile products. He emphasised on introducing new product range to tap the international market.

"We had always advocated exports of value-added products instead of just exporting the raw material, as this would not only generate employment but also earn foreign exchange for the country," the minister said.

Afridi assured the gathering that the pending sales tax refund claims of the textile exporters will be cleared soon so that the sector could be saved from the liquidity crunch.

Council of All Pakistan Textile Associations Chairman Zubair Motiwala and Pakistan Apparel Forum Chairman Javed Bilwani also spoke on the occasion.

Earlier, the value-added textile exports sector presented their recommendations, including the "no-payment no-refund" system for exports to save futile exercise wasting precious time of the FBR, as well as exporters.

In 2005, the "no-payment no-refund" system was introduced and in the words of several FBR chairmen, as well as finance ministers, this facility not only generated much revenue but stopped fake refunds, as well as gave great comfort to the exporters.

It was recommended that long outstanding DLTL claims should be cleared without any further delay. This is imperative to ease the severest-ever liquidity crunch being faced by the exporters.

A sum of Rs15 billion of DLTL claims are held up with the government since the last three years.

The exporters recommended that all refunds should be reimbursed to the exporters at the time of export proceeds realisation to save precious time of the FBR and exporters; separate status and top priority to export-oriented industries in the supply of power and gas, as well as water; implementation of the Textile Policy in letter and spirit to exhilarate and boost textile exports.

The value-added textile exporters also recommended "One Window Operation" of federal and provincial agencies for the export-oriented industries, as this would relieve the exporters.

"To boost and double our exports, let all our exporters be free from interference by multifarious agencies, which consumes huge amount of time and cumbersome procedures, to enable the exporters to concentrate on their marketing and production and to meet stringent compliance of foreign buyers and shipment deadlines, a minimum amount of percentage for manufacturers-cum-exporters be set and is deducted at one source at the time of export proceed just like EDF; income tax are deducted from the export proceeds irrespective that the exporters earns income or not," the recommendations added.

The most essential and basic requirement of the value-added textile sector is cotton yarn. This sector should be assured of regular supply of basic raw material.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Value-added textile sector to get good news in budget: Afridi

RECORDER REPORT

KARACHI: Federal Minister for Textile Industry Abbas Khan Afridi on Thursday said that budget was being prepared in the line with business community's expectations and value-added textile sector would get good news.

Addressing the members of Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association (PHMA) at PHMA house, he said that there would be a number of benefits, which are under consideration for value-added textile sector in the upcoming budget aimed at facilitating the sector and generate new employment opportunities in the country.

He said the government was aware that value-added textile sector was facing immense problems and hurdles, which needed to be removed for enhancing exports in the best interests of the nation.

"The reason behind rising terrorism activities is unemployment. We can curb it by creating new job opportunities for the young generation," he added.

The value-added textile sector can play a vital role in creation of new employment opportunities therefore the government is making all-out efforts to remove the hurdles in the growth of this sector, besides providing all necessary facilities.

To a question about sales tax issue, he said that Federal Board of Revenue was planning to increase sales tax rate up to 17 percent while the ministry of textile was making efforts for a zero-rated regime for the value-added textile sector.

"Ministry of textile is aggressively working on budget proposals, submitted by the industry, in coordination of FBR and ministry of finance for a positive budget for the textile sector," he added.

Afridi said that the ministry would not accept any decision that may hurt the textile sector. He said the rising labour cost in Bangladesh and other countries had created new opportunities for Pakistan's textile sector. "Now there is need to focus on quality and explore new markets for value-added textile exports," he added.

"Ministry is also considering negotiating with the State Bank of Pakistan and other commercial banks a relief package for textile sector to reschedule their loans aimed at avoiding further default and closure of industry," he informed.

Talking about the sales tax refund issue he said that ministry of textile was in touch with the ministry of finance for early release of pending refund amount.

Earlier, Javed Bilwani, chief coordinator PHMA, said that the value-added textile export sector was a vital sector with 42 percent of total exports of the country and contributing 80 percent of the total textile exports.

He said that the sector had largest share in employment with almost 34 percent of nation's total employment including illiterate female workers. Exports are zero-rated globally just because exports are a main source of earning valuable foreign exchange for any nation, he added.

With this in view, in 2005 the "no payment no refund" system was introduced and continued for almost 9 and half years. However, the previous government end zero-rated regime in 2013 with consulting the stakeholders.

"If government's aim is to generate revenue, a system is required to be devised whereby monitoring of the growth rate of business and industry be done to determine whether the margin of profit of such business or industry is comfortable and positive or miserable and negative," he added.

Bilwani said that at present some Rs.15 billions of DLTL claims are held by the government since last three years. He demanded that the long outstanding DLTL claims be cleared without any further delay.

He also proposed, that all Refunds i.e. Customs Rebate; Sales Tax on Packing Material; SED be released to the exporters at the time of export proceed realisation. This would give a great boost and create efficiency of exporters, minimize the problems and create conducive environment, he added.

Government should grant a separate status and top priority to export-oriented industries in the supply of power and gas as well as water as they are the foreign exchange earners and generate the largest employment, he appealed.

"Now when the government withdraws the exemption of 5 percent duty on import of cotton yarn, then the government should also impose 5 percent duty on export of cotton yarn to protect the value-added textile export sector," Bilwani demanded.

Former chairman Sindh Board of Investment (SBI) Zubair Motiwala said that there was a need of implementation of the Textile Policy in letter and spirit. "The drawback on taxes and levies have been stopped from 30th June, 2011 as a result of which, not only the envisioned export target of $25 billion is in jeopardy but owing to huge amount of held up Drawback Claims of billions of rupees our production and export commitments have come to a halt and we are back to square one," he said and proposed extension in textile policy for further 5 years.

On the occasion, MNA Haji Muhammad Akram, member National Assembly's Standing Committee on Textile Industry, MNA Jamshaid Ahmed Dasti and others also spoke.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 23 مئی 2014ء

آئندہ بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کو خوشخبری دینگے؛ عباس خان آفریدی

سیلز ٹیکس ریفنڈز کی مد میں زیر التوا کلیم جلد ادا کیا جائیگا، برآمد کنندگان کو بحران سے بچایا جاسکے گا

کراچی (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیر ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ آئندہ وفاقی بجٹ میں ٹیکسٹائل سیکٹر کو مراعات اور خوشخبری دیں گے تا کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوسکیں اور دہشت گردی کے مسائل پر قابو پایا جاسکے، سیلز ٹیکس ریفنڈز کی مد میں زیر التوا کلیمز کا جلد ادا کیا جائے گا تا کہ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کو مالی بحران سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے یہ بات قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل کے اراکین کے ہمراہ پی ایچ ایم اے ہاؤس میں خطاب اور میڈیا سے گفتگو کے دوران کہی۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی نے اسٹینڈنگ کمیٹی کو ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر ٹیکسٹائل کہا کہ ملک میں دہشت گردی جیسے مسائل کی بنیادی وجہ بے روزگاری اور معاشی بدحالی ہے، ان مسائل پر قابو پانے کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے ہوں گے، انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے اس لیے حکومت کی کوشش ہے کہ اس شعبے کی ترقی میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور مناسب ترغیبات دی جائیں، انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکسٹائل سیکٹر پر عائد سیلز ٹیکس کی شرح کو بڑھا کر 17 فیصد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے مگر وزارت ٹیکسٹائل کی کوشش ہے کہ اسے دوبارہ زیرو ریٹڈ رجیم میں واپس لایا جائے ،ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کے حوالے سے وزیر ٹیکسٹائل نے کہا کہ اس مد میں ٹیکسٹائل سیکٹر سے وصول کیے جانے والے فنڈ کو وزارت ٹیکسٹائل کو منتقل کیا جائے تا کہ اس فنڈ کو ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے منصوبوں پر خرچ کیا جاسکے، انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش بھارت اور دیگر ممالک میں بڑھتی ہوئی لیبر کاسٹ سے پاکستان کو فائدہ ہوگا اور پاکستانی ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس حوالے سے منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI